سوال

(762) دو کی جماعت میں تیسرا حالت تشہد میں کیسے ملے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا اگر دو آدمی جماعت کروا رہے ہوں تو تیسرے آدمی کے آنے پر اگر وہ دو آدمی رکوع یا التحیات میں ہوں تو اس صورت میں کیا کیا جائے گا برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب جماعت دو سے ہو، تو مقتدی کا مقام دائیں طرف ہے۔ جس طرح کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات کی نماز میں اپنے دائیں طرف کھڑا کیا تھا اور جب جماعت تین افراد یا زیادہ پر مشتمل ہو، تو مقتدیوں کا مقام ''خلف الامام'' ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

'وَصَففتُ اَنَا، وَالیَتِمُ وَرَآئَہ۔ وَالعَجُوزُ مِن وَرَآئِنَا۔ فَصَلّٰی لَنَا رَکعَتَینِ، ثُمَّ انصَرَفَ' (سنن اَبی داوٗد، بَابُ إِذَا کَانُوا ثَلَاثَۃً کَیفَ یَقُومُونَ، رقم: ٦١٢، صحیح البخاری، رقم: ٣٨٠، صحیح مسلم، رقم: ٦٥٨)

''اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے علقمہ اور اسود کو دائیں بائیں کھڑا کرکے جماعت کرائی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔''

لیکن اس کی سند میں راوی ہارون بن عنترہ متکلم فیہ ہے۔ ابن عبد البر رحمہ اللہ نے حدیث کے موقوف ہونے کو صحیح قرار دیا ہے۔ ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے، کہ ممکن ہے فعل ہذا محل کی تنگی کی بناء پر ہو۔ اسی طرح بایں صورت تشہد میں ملنے والا ضرورت کی بناء پر امام کے بائیں طرف بیٹھ جائے۔ سو مقام میں تنگی کی بناء پر امام کے دائیں طرف بیٹھ جائے۔ کیونکہ اصل یہی ہے۔ البتہ رکوع کی صورت میں مقتدی یا امام کا آگے پیچھے ہونا ممکن ہے۔ دونوں شکلوں کا جواز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی